بنگال میں تصنیف ہونے والی عربی کُتب

(ثلاثۂ غسّالہ کا عربی حصّہ)

حکیم حبیب الرحمان مرحوم
ابتدائیہ : عارف نوشاہی

ابتدائیہ :

زیر نظر مضمون حکیم حبیب الرحمان (متوفی ۱۹۴۶ء ، مدفون ڈھاکہ) کی غیرمطبوعہ تصنیف ,,ثلاثۂ غسّالہ،، کا ایک حصّہ ہے۔ ثلاثۂ غسّالہ بنگال میں تصنیف ہونے والی اردو، فارسی ، عربی کتابوں کی فہرست ہے اور اس کا مسودہ ڈھاکہ یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہے۔ ★

مصنف کو ثلاثۂ غسّالہ لکھنے کی تحریک الفہرست، کشف الظنون اور اکتفاع القنوع بما ھو المطبوع دیکھ کر ہوئی تھی۔ پہلے وہ ہندوستان کے ہر صوبے کی تصانیف اور مصنفین کا تذکرہ لکھنا چاہتے تھے مگر مولانا شبلی نعمانی کے مشورے پر اسے صوبۂ بنگال تک محدود کر دیا۔ اور ۱۹۰۶ء سے ۱۹۴۶ء تک اِس کام میں مصروف رہے۔

★ اس کی نقل محترمہ کلثوم ابوالبشر سابق صدر شعبۂ فارسی و اردو ڈھاکہ یونیورسٹی نے تیار کر کے مجھے بھیجی ہے جس کے لیے ان کا بےحد ممنون ہوں۔ ع۔ ن۔

ثلاثۂ غسّالہ کا بیشتر حصّہ اُردو کتب سے متعلق ہے۔ اس کے فارسی کتابوں سے متعلق حصّے کو میں نے تعلیقات کے ساتھ رسالہ ,,کتاب شناسی،، شمارہ ۲ میں شائع کر دیا ہے۔ اِس وقت عربی کتب سے متعلق حصّہ قارئین کی نذر کیا جا رہا ہے۔ اس میں ۳۶ کتابوں کا تعارف درج ہوا ہے۔ مصنّف کا طرز نگارش قدرے قدیم ہے مگر اسے بعینہ پیش کیا گیا ہے :

الارشاد الی تربیۃ الاولاد

مدارس عربیہ بنگال کی ضرورت کے لیے خان بہادر مولوی موسی صاحب ام۔ اے نے تحریر فرما کر ۱۹۲۷ء میں پروفشنل پریس ڈھاکہ میں چھپوائی۔ ۴۴ صفحہ

اوّلہ : الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم۔ مالک یوم الدین والصلوۃ والسلام علی سیّد المرسلین .

باکورۃ الادب

طرزِ جدید پر بچوں کو عربی زبان کی تعلیم دینے کے لیے شمس العلماء ابوالنصر محمد وحید ایم۔ اے باشندۂ سلہٹ سابق سپرنٹنڈنٹ مدرسۂ سرکاری ڈھاکہ نے لکھی تھی۔ ان کے عہدِ ملازمت تک خوب فروخت ہوتی تھی۔ اب خارج کر دی گئی ہے۔ اچھی کتاب تھی۔

مطبوعہ اصح المطابع حیدر آباد دکن ، ۱۹۱۹ء

شروع میں خطوط کے ذریعے حروف بنانے کے طریقے بتلائے گئے ہیں۔

بستان الادب

عربی کی تعلیم کے لیے مولوی ابوالبشر محمد عثمان غنی صاحب ہیڈ مولوی اسکول ڈھاکہ کی تألیف۔

۷۵۔ صفحہ، چوتھی بار الگزنڈریہ پریس ڈھاکہ میں چھپی۔

براهين قطعية

مولانا کرامت علی مغفور نے قیام مولود کی تائید میں کلکۃ میں تحریر فرمایا ۔

۳۲ صفحہ ، مطبوعہ (مطبع) بشیری، کلکۃ ، ۱۲۸۷ھ .

اوله : نحمده نصلی علی رسوله الکریم . ماقولکم رحمکم الله تعالی فی عمل المولد والقیام ...... بدعة و مکروه .

بسیط . . .

علامہ نجم الله الکرون جو شیخ زادہ کے نام سے زیادہ مشہور هیں ... فرائض پر نفیس متن ..... ۔

تحفة العرب والعجم فی مدح سید ولد آدم

عربی قصیدہ از مولوی سید عبدالرشید صاحب سابق مدرس مدرسۂ عالیہ کلکتہ (و) ڈھاکہ کالج ۔ باشندۂ شجاع نگر ضلع پٹنہ ۔ سبعۂ معلقہ کے پانچویں قصیدہ کے جواب میں مولوی صاحب نے خامہ فرسائی کی ہے ۔ آخر (ی) دو صفحات میں انگریزی انٹروڈکشن (Introduction) ہے ۔

۳۲ صفحہ ۔ مطبوعہ ستارۂ هند پریس ، کلکتہ ، ۱۹۲۵ء .

اوّله :

بحمد الله حمد الشاکرینا   نصلی علی ختام المرسلینا

علی خیر الوریٰ بدر الکمال   رسول الله رب العالمینا

تحقیق الاضابیر فی سماع المزامیر

از مولوی شاہ حاجی محمد عبدالحی مرحوم ابن مولوی شاہ مخلص الرحمن اسلام آبادی . مصنف چاٹگام کے ایک مشہور عالم اور پیر تھے اور بڑی جماعت ان سے عقیدت رکھتی تھی ۔ طریقۃً یہ خاندان ابوالعلائی ہے ۔ کسی صاحب نے اصول سماع بامزامیر کی تکفیر

میں کوئی رسالہ لکھا تھا اس کے ردّ میں مؤلف نے عربی میں یہ رسالہ لکھا ہے۔

۴۰ صفحہ ، مطبوعہ (مطبع) اسلامی ، غازی پور، ۱۳۱۲ھ۔

تسہیل الفرائض

عربی زبان میں مسائل فرائض کو جمع کر دیا گیا ہے۔ تاریخی نام ,,شفیق الوارثین،، * ہے۔ کچھ روز بنگال کے مدارس میں زیر درس بھی تھی۔ لوگ کہتے ھیں کہ سراجیہ سے یہ سہل ہے کیونکہ ... بھی ساتھ بہت مرتبہ چھپی۔

از جناب مولانا حاجی حافظ محمد عبداللہ صاحب سابق مدرس مدرسۂ محسنیہ ڈھاکہ . ۱۳۰۸ ھ میں تألیف ہوئی۔ مولانا موصوف کلکتہ کے باشندے ھیں مگر مدّت (تک) ڈھاکہ میں رھے۔ قرابت داریاں بھی یہیں ہوئیں۔ اب پنشن لے کر کبھی کلکتہ اور کبھی ڈھاکہ رہتے ھیں۔ مسائل فقہیہ پر مولانا کو خوب عبور ہے اور تجربہ کار مفتی ھیں۔

۴۸ صفحہ۔

اولہ : نحمدک بامن تفرد بالبقاء وقضی علی خلقه بانقضاء ونصلی علی رسولک محمد سید الانبیاء .

تعلیم الفرایض

عربی زبان میں مسائل میراث کی تعلیم کے لیے سراجیہ کے قائم مقام جناب خان بہادر مولوی محمد موسی ا م۔ نے یہ ۶۸ صفحات کا رسالہ تحریر فرمایا ہے۔ جو اب داخل درس ہے۔ اس سے پہلے بھی داخل درس تھی۔ لیکن تعلیم فرائض میں حسابی سہولت اور اسلوب بیان میں جدّت زیادہ ہے۔

---

* اس مادۂ تاریخ سے ۱۲۸۸ برآمد ہوتا ہے : جب کہ آگے چل کر تاریخ تصنیف ۱۳۰۸ھ بتائی گئی ہے۔ ع۔ ن

مطبوعہ رحمانیہ پریس ، ڈھاکہ ، ۱۹۲۴ء .

اوله : الحمد لله الذی خلق الارض والسموات وجعل الاحوال خبر وسیلة القضاء الحاجات .

تمرین الطلاب لحصول الاداب

عربی علم و ادب کی تعلیم کے لیے ۵۰ صفحے کا رسالہ ہے جسے علامہ الحاج مولانا حاجی عبدالاول آف جونپوری نے ترتیب دیا ۔

مطبوعہ آسی پریس لکھنو، ۱۳۲۰ھ ۔

تیسیر المنطق

عربی زبان میں مسائل منطقیہ سہل طریقہ سے خان بہادر مولوی محمد موسی صاحب ام ۔ اے پرنسپل اسلامیہ انٹرمیڈیٹ کالج ڈھاکہ نے بیان فرمایا ہے۔ غیر ضروری قال اقول اور فضول مباحث سے الگ ہو کر قطبی تک کے مسائل کا بیان اس کتاب میں کیا گیا ہے۔ اس لیے نفس مضمون مسائل کی تعلیم کے لحاظ سے کتاب غیر مفید نہیں ۔ اب جو بابو انگلش کی طرح خانہ ساز عربی کی وبا پھیل گئی ہے اس کے دفعیہ کے لیے ایسی کتابیں ضروری تھیں ۔ اس سے طلبا میں صحیح عربیت پیدا ہو سکتی ہے۔ لیکن کون سنتا ہے فغان درویش ۔ اب یہ مجموعہ مدارس سے خارج کر دیا ہے۔

مطبوعہ پروفیشنل پریس ڈھاکہ ، ۱۹۲۷ء، ۱۰۰ صفحہ ۔

اوّله : الحمد لله الذی جعل المنطق حداً فاصلا بین الانسان والحیوان وخص اشرف المخلوقات بنور الحکمة والحجة والبرهان ۔

حاشیۂ بدیع المیزان

علم منطق میں بدیع المیزان مشہور متن ہے اور آج بھی بعض بعض مدارس اسلامیہ کے نصاب میں موجود ہے ۔ یہ اس کی بہت نایاب شرح ہے جو ملاّ محمد صادق نے لکھی ہے۔ ملاّ صادق گیارھویں

صدی هجری کے مشہور فاضل ہیں ۔ اصلاً ایرانی تھے ۔ سلطان محمد شجاع کے ساتھ جہانگیر نگر ڈھاکہ میں رہتے تھے ۔ کہاں اور کب انتقال کیا اس کا پتہ نہیں لگا ۔ امپیریل لائبریری بہار سکشن میں ایک قلمی نسخہ موجود ہے ۔

اوّله : ... نور ... ای زین نفوسنا المجرده غیر الماسّیة .

حزب الارواح

اوراد و وظائف کا مختصر مجموعه از مولوی محمد نصیر الدین خان ساکن بھوال ڈھاکه .

۱۴ صفحه، مطبوعه (مطبع) اسلامیه ، ڈھاکه .

اوّله : اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۔

خطب النبی و الصحابه

اس مجموعه کو شمس العلماء ابونصر وحید ام ۔ اے پینشنر ، متوطن سلہٹ نے مدارس اسلامیه کے نصاب کے لیے جمع کیا تھا ۔ اب جو بابو انگلش کی طرح خانه ساز عربی کی وبا پھیل گئی ہے اس کے دفعیه کے لیے ایسی کتاب ضروری تھی ۔ اس سے طلبا میں صحیح عربیت پیدا ہو سکتی تھی ۔ اب یه مجموعه درس سے خارج ہے ۔

۱۰۰ صفحه ، مطبوعه اسلامیه پریس ڈھاکه ، ۱۳۲۷ھ .

اوّله : ان الحمدللہ نحمده و نستغفره ونتوب الیه ونعوذ باللہ ۔

درایة الادب فی لسان العرب

مشہور درسی کتاب عربی تعلیم کے لیے مولانا عبیداللہ العبیدی مغفور سابق سپرنٹنڈنٹ مدرسة ڈھاکه ۔ خدا جانے کتنی مرتبه چھپی ۔ میرے پاس جو نسخه ہے وہ ۱۸۹۸ء کا مطبوعه مفیدی پریس لاہور ہے ۔

۶۳ صفحه ۔

اوّله : حکی ان کلیا کان

سوانح النعم فی تفسیر الجزء عمّ

اسلامیه مدارس کے اونچی جماعتوں کے لیے پارۂ عمّ کی تفسیر عربی زبان میں از خان بہادر مولوی محمد موسی صاحب ام ۔ اے پرنسپل مدرسۂ ڈھاکه مطبوعه پروانشنل پریس ڈھاکه ۱۹۲۵ء کے طرز پر مختصر تفسیر ہے ۔ ۱۰۳ صفحه ۔

اوّله الحمدلله العظیم الرحمن الرحیم الذی انـزل القرآن العربی المبین .

شرح بدیع المیزان

عربی زبان میں بدیع المیزان کی شرح ہے ۔ جسے مولانا مخلص الرحمان مغفور اسلام آبادی (چٹاگانگ) نے تصنیف فرمایا ۔ ۱۲۵۹ھ میں تألیف ہوئی ہے ۔

یه شرح چھپ چکی ہے مطبوعه لکھنو، لیکن میرے پاس قلمی نسخه ہے ۔

اوله : بمعرفـة المعقولات هذه براعة الاستهـلال بناه علـی ان الموضوع المنطق المعقولات .

شرح سلم العلوم

ملاّ محب الله بہاری کا وه مقبول عام متن جو عرب و عجم هر جگه آج بھی پڑھایا جاتا ہے اور خدا هی حساب کر سکتا ہے که مصر، افغانستان اور هند میں اس کی کتنی شرح لکھی گئی ہے ۔ اور آج بھی نصابِ نظامیه اس کی شرحوں سے بوجھل ہے ۔ یه اس کی ایک نایاب اور غیر مشهور شرح ہے ۔ مولوی محمد اشرف بن ابی محمد العباس اس کے شارح هیں ۔ شرح کی زبان عربی ہے ۔ شارح بـردوان کے رهنے والے هیں ۔ مولانا محمد صالح لکھنوی کے شاگرد هیں ۔ عهد

محمد شاھی (۱۱۱۳ ـ ۱۱٦۱ھ) میں وہ موجود تھے ـ یہ شرح ۱۱۴٦ھ میں لکھی گئی ہے بلکہ یوں کہیے کہ ابتدا ھوئی ہے اور ۱۱۵۰ھ میں مکمّل ھوئی ـ یہ شرح بانکی پور اور بہار امپیریل لائبریری میں موجود ہے ـ

اوّله : سبحانه فی اخرج الجائزات من بکتم العدم الی ساحة الوجود .

ضرورة المسلمین فی الصلوة علی سیّدالمرسلین

مجموعۂ اوراد و اشغال ـ از مولانا الحاج نظام الدین ابن الحاج عصمت علی ساکن گوال ڈینگہ ڈاک خانہ چٹاگانگ ـ مؤلف نے ,,افضل الصلوة علی سید السادات،، سے انتخاب کردہ یہ مختصر رسالہ شائع کیا ہے ـ

مطبوعہ مطبع مصطفائی، کلکتہ ، ۱۲۲٦ھ ۴۴ صفحہ ـ

اوّله : الحمدلله رب العالمین حمداً یقترن بحکمة البالغه ـ

ضمیمه (درایة) الادب

مؤلف عبیدی مغفور کی بے‌بہا تصنیف جس نے پچاس ساٹھ برس کے اندر لاکھوں انسانوں کو عربی سے روشناس کیا اور عربی صرف و نحو کو عمیق خار سے نکال کر سیدھی راہ پر چلوایا ـ

۵۳ صفحہ ، مطبوعہ لاھور ، ۱۸۸۲ء

اوله : افعال و مصدر و مشتقات دو قسم ھیں ـ مجرّد و مزید ـ

طراز الازهار فی سیرالفلاسفة الکبار

عربی زبان میں مولانا عبیدالله العبیدی کا بہت نایاب رسالہ ہے ـ مولانا نے ... فرمایا ہے یونانی فلاسفروں کے حالات یہاں کے لوگوں کو صحیح صحیح معلوم نہیں ـ

کتاب کے دو حصّے ھیں : پہلے میں فلسفی کی تعریف ہے ـ دوسرے حصّے میں فیثا غورث، حکیم لقمان ، سقراط، افلاطون اور

ارسطو وغیرہ کے حالات کے سوا ان کے فلسفہ پر بحث کی ہے۔

اب یہ رسالہ بالکل کمیاب ہے۔ میرے پاس (مطبوعہ نسخہ) ہے مگر (اول و آخر) ندارد، اس لیے نام و مطبع وسنہ کے اظہار سے قاصر ہوں۔ ۵٦ صفحہ۔

قانونِ الهی

عربی زبان میں مجموعۂ منظوم جو ناقص چھپا ہے۔ مؤلف اس کے حافظ ... طه مکّی ہیں۔ مؤلف مکّہ میں پیدا ہوئے۔ نواکھالی میں شادی کی اور اب وہیں بود و باش رکھتے ہیں۔ یہ مجموعۂ نظم حافظ صاحب کا طبع زاد اور ان کے دماغی حالات کا آئینہ ہے۔

۳۲ صفحہ ، کلکتہ میں چھپا۔

کنایات منوّری

عربی زبان میں مسائل طبیہ کا بیان از حکیم سیّد منور حسین ابن سیّد فضل حسین امروہی۔ مصنف نے (یہ رسالہ) مرشد آباد میں لکھا اور جنابِ عالی ناظم مرشد آباد کے نام معنون کیا۔

۸ صفحہ ، مطبوعۂ سراجی پریس۔

اوّلہ : الحمدلله الذی خلق الانسان افضل الکائنات والصلوة لمن هدانا الی صراط النجات فعلیه و آله اکمل التحیات .

لُبّ الاعراب

فنِ نحو پر عربی زبان میں ۱۲۸۸ھ میں مولانا عبدالله العبیدی سپرنٹنڈنٹ مدرسۂ ڈھاکہ نے تصنیف فرمایا۔

۹۷ صفحہ ، مطبوعہ نولکشور پریس ، لکھنو۔

لؤلؤا المکنون فی الامثال اللتی تمثّل بها الامین المامون

حضرت رسول خدا صلی علیہ وسلم نے دوران تقریریں جو مثالیں دی ہیں شمس العلماء مولوی حافظ محمد اسحاق صاحب بردوانی نے کتب حدیث سے استفادہ کر کے جمع فرمایا ہے اور بنظر

افادہ ترجمه اردو میں بین السطور کر دیا ہے۔ بڑی بات یه ہے که اکثر حدیث (احادیث) کا حواله بقدر صفحات و کتاب موجود ہے۔ یه رساله مولانا نے کلکته میں لکھا ۔ خود فرمایا ہے جب که وه شمس العلماء نہیں ہوئے تھے ۔

۴۰ صفحه ۔ مطبوعه (مطبع) مختار کلکته .

ابتدا: الحمدلله الذی من علینا بخیر ... الامثال مثل تعریف .

مرقاة الادب

بچوں کی ابتدائی عربی تعلیم کے لیے عربی کی فرسٹ بک (First Book) از شمس العلماء ابونصر وحید ایم ۔ اے سلہٹی سابق سپرنٹنڈنٹ مدرسۂ سرکاری ڈھاکه ۔ مرقات الادب در حقیقت مصری ریڈروں کو سامنے رکھ کر بلکه اسی کا انتخاب ہے۔ اس لیے مؤلف کو حسبِ معمول زیادہ دماغ سوزی کی ضرورت نہیں ہوئی ۔

متعدد بار چھپی ۔ اسلامیه پریس ڈھاکه ۔

اوّله : ابوالمنذر یقوم و یمشی علی رجلیه ۔

مصباح اعظم و مفتاح الحکم فی مدح سیّد العرب و العجم

عربی قصیده از مولوی سید عبدالرشید شہزاد پوری ۔ مولوی صاحب عربی، فارسی زبان کے شاعر ہیں اور ہمیشه قصائد کہتے رہتے ہیں ۔ تعلیم راجشاہی مدرسه میں ہوئی ۔ انگریزی زبان بھی کچھ پڑھ سکتے ہیں ۔ شہزاد پور پبنه کے ضلع میں ایک قصبه ہے۔ اس وقت اُن کی عمر پچاس سے زیادہ ہے۔ ایک زمانے میں ڈھاکه میں بھی مدرس فارسی و عربی تھے ۔ پھر کچھ دنوں سب رجسٹری بھی کی ۔ کلکته مدرسه میں بھی مدرس رہے ہیں ۔ اب بیکار ہیں ۔ مولوی صاحب میرے بھی مہربان ہیں ۔ بڑے یار پیش (؟)، ظریف الطبع، شعر و شاعری کے عاشق زار اور متعلقات فن کے واقف کار ہیں ۔ فارسی

اور عربی دونوں زبانوں میں شعر کہتے ھیں اور بہت کہتے ھیں ۔

۸ صفحہ ، ماڈول لیتھو پریس، ڈھاکہ

اولہ : نفسی الفداء لسیّدالاکوان

اصل الوجود مبدء الامکان

مفتاح الادب، حصّہ اول

مولانا العبیدی کا کتنا بڑا احسان ہے کہ انھوں نے عربی جیسی مشکل اور سنگلاخ زبان کو سہل الوصول (سہل الحصول) بنا دیا ۔ پچاس (برس) سے اوپر یہ کتاب بنگال بلکہ پنجاب تک داخل درس رھی ۔ اب اس کو توڑ جوڑ کر کتب فروش مدرسین نے کتابیں لکھی یا لکھوائیں اور سعی (و) سفارش سے داخلِ نصاب کروائیں ۔

۱۱۴ صفحہ ۔ مطبوعہ (مطبع) سرکاری ، لاھور ، ۱۸۸۲ء ۔

اوّلہ : عربی قاعدۂ لسان وہ علم ہے جس سے عربی زبان صحت و درستی کے ساتھ پڑھنے لکھنے کی مہارت حاصل ھوتی ہے ۔

مفتاح الادب، حصہ ثانی

از مولانا عبیداللہ العبیدی مغفور سپرنٹنڈنٹ مدرسۂ جہانگیر نگر، ڈھاکہ ۔ عربی نحو کے بیان میں بےحد مقبول اور سارے ھندوستان میں مشہور ۔

٦٠ صفحہ، مطبوعہ (مطبع) مفیدِ عام ، لاھور ، ۱۸۸۸ء . اس کے بعد بھی سینکڑوں مرتبہ دیگر مطابع میں چھپی ۔

اولہ : نحو وہ علم ہے جس سے کلمات ثلثہ یعنی اسم و فعل و حرف سے کلام ۔

مفتاح الادب

عربی ابتدائی تعلیم کے لیے مشہور اور مفید رسالہ ہے جس نے لاکھوں انسانوں کو اب تک عربی سے آشنا کر دیا ہے اور جو تجارتی کتابوں کی اشاعت سے پہلے لاکھوں کی تعداد میں سینکڑوں بار چھپ

چکا ہے ۔ مؤلف رسالہ مولانا عبیداللہ العبیدی ۔ اگر اس رسالہ کی کاپی رائٹ خاص کر لیتے تو ان کی اولاد ان کی وفات کے بعد اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لیے وظائف کی محتاج نہ ہوتی ۔ کتب فروشان کو اس نظیر سے عبرت ہونی چاہیے ۔

مطبوعہ (مطبع) مظہر العجائب ، کلکتہ ، ۱۸۶۹ء ، ٦۲ صفحہ .

اوّلہ : افعال و مصادر و مشتقات دو قسم ہیں ۔ مجرد و مزید .

منتخبات البھیة فی لسان العربیة

کلکتہ یونیورسٹی کے انٹرمیڈیٹ کورس کے لیے مختلف کتب عربیہ سے کرنل اچ ۔ اس جٹریٹ نے انتخاب کیا اور اس عہد کے مشہور اہل علم و پبلشر مولوی کبیرالدین احمد خان بہادر نے اپنے مطبع اردو گائڈ پریس کلکتہ میں چھپوایا ۔ ۱۸۸۸ء ۔

نخبة العلوم

مدارس عربیہ کے نئے نصاب کے لیے شمس العلماء ابونصر وحید ایم ۔ اے سلہٹی سپرنٹنڈنٹ مدرسۂ ڈھاکہ نے کلیلہ دمنہ، اخوان الصفا اور الف لیلی سے انتخاب کر کے شائع کیا جو اب تک داخل درس ہے شمس العلماء کا کمالِ علم یہ ہے کہ انہوں نے مصری کتب درسیہ جدیدة اور کچھ کتب عربیہ قدیمہ سے انتخاب کردہ کتابیں بتا دی ہیں ۔ جو ان کے لیے بہت ہی باور آور ہوئیں مگر ان کی انگریزی اور عربی خوانی کا نتیجہ اس سے بہتر ہونا چاہیے تھا ۔ لے دے کے مستقل تصنیف ان کی اردو میں ایک ہی ہے اور وہ ہے ,,قال اقول،، (مناظرہ) ۔ شمس العلماء کا زاویہ نگاہ اگر تجارت نہ بنتا بلکہ خالص علمی رہتا تو صوبۂ آسام کے لیے وہ فردِ فرید ثابت ہوتے ۔ اب کہ وہ پنشن لے کر کارِ مفوضہ سرکاری سے الگ ہو گئے ہیں ۔ بہتر ہوتا کہ خالص علمی اپنی یادگار قائم کرتے اور اس طرح ابونصر وحید نہیں وحید العصر وحید کہلاتے ۔

۳٦ صفحه ، مطبوعه رفاه عام گور کھپور۔

نسیم الحرمین الشریفین

عربی مع ترجمۂ اُردو۔ بنگال کی جماعتِ غیرمقلدین کے جدوجہد کے خلاف مولانا کرامت علی جونپوری کا رسالہ ہے۔ ۲۲ رمضان ۱۲۷۷ھ میں تحریر تمام ہوئی۔

۱۷۰ صفحه ، مطبوعه (مطبع) احمدی ، جونپور ۱۲۷۷ھ .

اوّله : الحمدلله الذی ما جعل علینا فی الدین من حرج و ارسل رسوله محمد صلی الله علیه وسلم بالبیّنات والحج .

نفخة الادب

عربی زبان میں مولانا عبدالاول مغفور جونپوری کا مختصر رساله ہے۔ غالباً گوالنده کے سفر جہاز میں ان کا قلم جولانی پر آ گیا اور یه چھوٹا سا رساله دنیا و آخرت کی چار چیزوں کے بیان میں مرتّب ہو گیا۔

۳۲ صفحه ، مطبوعه جادو پریس کانپور ، ۱۳۲۷ھ .

اوّله: الحمدلله الذی خلق الواحد من الاربع وزین الاربع بالاربع وجعل الاربع الاربع والاربع فی الاربع واخفی الاربع فی الاربع سبحان من اتقن الصنع و ابدع

هدایة الادب

مولوی ہدایت حسین شمس العلماء خان بہادر سابق پرنسپل مدرسۂ عالیه کلکته کی عربی ریڈر متعدد حصّوں میں چھپی۔ (مفتاح الادب) کی طرح رائج نہیں ہو سکی تاہم چلتی ہے۔

۳۲ صفحه ، مطبوعه (مطبع) مجیدیه؛ کانپور

اوله : الدرس الاول ... تفاح ...

هداية التلميذ الی مدارج الترجمة

مرحوم مولوی اخترالدین جهانگیر نگری باشندۂ مجلہ خواجہ نہال اندرون شہر ڈھاکہ و مدرس مدرسۂ سرکاری ڈھاکہ نے باقاعدہ ترجمہ سکھانے کے لیے حسب ہدایت سپرنٹنڈنٹ مدرسہ لکھی تھی۔ جب شمس العلماء ابونصر برسرکار رہے۔ یہ کتاب بھی چلتی رہی۔ اب کتب فروش مدرسین نے اس کو بھی نکال باہر کیا ہے۔

۱۲۰ صفحہ ، مطبوعہ اسلامیہ پریس ، (ڈھاکہ) ، بار پنجم ۱۹۲۴ء۔

اولہ : حرکت پیش ... کو کہتے ہیں .

وصیة النبی

وصیة النبی عربی میں ہے اور ایک زمانہ میں بنگال کی مقبول کتابوں میں تھی۔ خاص کر مستورات میں بہت پڑھی پڑھائی جاتی تھی۔ مولوی غلام نجف نے اس کا ترجمہ کیا اور حاجی عثمان علی سو دارامی (؟) نے چھپوایا۔ مولوی غلام نجف مرحوم نے آخر میں حسب ذیل عبارت لکھ کر اپنی صفائی پیش کی ہے۔ یہ بےعلم تانیث و تذکر سے اصلاً واقف نہیں ، جنہیں وقوف ہو درست کر لیں تاکہ ہر خاص و عام کو فایدہ ہو۔ ترجمہ بالکل لفظی ہے۔

۹۲ صفحہ ، مطبوعہ سیانی ... کلکتہ .

★